سوال

(13) لیٹ عقیقہ کرنے کا بیان

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

چندسال قبل میرے گھر لڑکا پیدا ہوا، اس وقت میرے مالی حالات عقیقہ کرنے کے نہیں تھے۔ اب میں عقیقہ کرنا چاہتا ہوں۔ اب اس کا کیا طریقہ کار ہے۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عقیقہ کرنے کا مسنون وقت توساتواں دن ہے، کیونکہ نبی کریم کی حدیث مبارکہ ہے۔

«اَلْغُلَامُ مُرْتَهَنٌ بِعَقِيقَتِهِ يُذْبَحُ عَنْهُ يَوْمَ السَّابِعِ وَيُسَمّٰى وَيُحْلَقُ رَأْسُهُ» ترمذی: **1522**

بچہ اپنے عقیقہ کے ساتھ گروی ہے اس کی طرف سے ساتویں دن ذبح کیا جائے اس کا نام رکھا جائے اور اس کا سر مونڈا جائے۔

اس حدیث مبارکہ کے مطابق تو نتیجہ یہی نکلے گا کہ ساتویں دن کے بعد عقیقہ کے لیے شریعت میں کوئی دن مقرر نہیں ہے۔ اب وہ جس دن چاہے عقیقہ کرلے۔ وہ اس کی طرف سے صدقہ ہوجائے گا۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتوی کمیٹی

محدث فتوی